Maulana Azad National Urdu University

M.A. (Translation Studies)

I - Semester Examination November - December - 2015

Paper 3 : Urdu Usage

تیسرا پرچہ : اردو کا استعمال

Total Marks : 70 **Time : 3 hours**

نوٹ : ذیل میں سے کوئی سات سوالوں کے جواب دیجیے۔تمام سوالات کے نشانات مساوی ہیں۔ 10 X 7 = 70

1- ترجمے میں تہذیبی عناصر کی اہمیت کو واضح کیجیے۔

2- محاورات، ضرب الامثال اور تلمیحات کا لفظی ترجمہ کس حد تک ممکن ہے؟ بحث کیجیے۔

3- مرصع و مسجع اسلوب اور سلیس و رواں اسلوب سے کیا مراد ہے؟ اقتباسات پیش کرتے ہوئے سمجھائیے۔

4- اصل زبان کے متن کی مکمل تفہیم ترجمہ کے لیے اولین شرط ہے۔ بحث کیجیے۔

5- اردو زبان کے تہذیبی پس منظر پر ایک مضمون لکھیے۔

6- حروف علت اور حروف صحیح سے کیا مراد ہے؟ مثالوں کے ذریعہ واضح کیجیے۔

7- اردو کے استعمال میں علاقائی فرق کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

8- درج ذیل میں سے کسی چار پر مختصر نوٹ لکھیے۔

(a) اسم کے اقسام (b) ضمیر (c) صفت (d) افعال ماضی و حال کی قسمیں (e) مصدر (f) حروف شمسی

9- درج ذیل میں سے کسی دو پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

(a) مرجز اسلوب (b) تاثراتی اسلوب (c) انانیتی اسلوب

10- درج ذیل انگریزی عبارت کا اردو میں اوررار دو عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

(A) Since most living things are largely made up of water, it is obvious that it is very important to life. Humans can live only for seven to ten days without it. In a year, you take in about a tonne of water either by drinking it or by eating foods containing it. A modern family home uses many thousands of litres of water every year.

About half of the material in trees and three-quarters of the material in smaller plants is water. Plants have tiny root hairs with which they absorb water containing minerals from the soil. Scientists have found that around 1,000 kg of water is needed to produce one kilogram of plant food.

(B) ایک روز یمن کے قاضی صاحب ننگے پاؤں اور بے قاعدہ لباس میں تیزی سے قدم اٹھائے چلے جا رہے تھے۔ایک دوست بھی ان کے پیچھے پیچھے ہولیا۔اس نے دیکھا کہ قاضی محمد بن علی خزانچی ملک ظفر کے گھر کے سامنے جا کر رک گئے۔اور انہوں نے دروازے پر جا کر دستک دی۔ خزانچی کے ملازم نے جا کر قاضی صاحب کی آمد کی اطلاع اپنے آقا کو دی۔خزانچی بھاگا آیا اور قاضی کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر کہنے لگا کہ جناب مجھے حکم دیا ہوتا تو میں خود حاضر ہو جاتا۔قاضی صاحب نے جواب دیا کہ ایک شخص کے بچے میرے پاس آئے ہیں۔انہوں نے شکایت کی ہے کہ آپ ان کے باپ کو قید کر رکھا ہے۔بچے باپ کے بغیر بری حالت میں ہیں۔

☆☆☆☆